AUSTRALIAN JOURNAL OF HUMANITIES AND ISLAMIC STUDIES RESEARCH (AJHISR)
Vol.2, Issue 1, Jan-16 to Jul-16

URDU - OPPORTUNITIES FOR INCREASES IN LIVELIHOOD IN THE LIGHT OF QURAN AND SUNNAH

URDU – وسعت رزق کے اسباب قرآن وسنت کی روشنی میں

Zainul Abideen Sodhar
University of Sindh, Jamshoro

Sanaullah Bhutto
University of Sindh, Jamshoro

Anas Rajpur
University of Sindh, Jamshoro

ABSTRACT:

In Arabic, rizq means 'what is bestowed forever' and it can denote all types of bounties. Allah swt has not only created these bounties and favors for us but also given us the means and ways by which we can earn an increase in his favors the rizq. The first and the foremost among these ways is taqwa which guides us to be mindful about whatever our body does and whatever our mind thinks. Then comes the repentence which wipes of our sins and replaces them with the good deeds. Other deeds such as propagation of hadith, loving the Quran, making oneself free for the remembrance of Allah, visiting the house of Allah for hajj and umrah and other good deeds also result in increase and abundance. Allah swt not only tied this reward to the matters of worship but also added societal and social factors. Such factors and keys include marrying, spending in the way of Allah, spreading peace and salam in the society, being compassionate and loving each other and dining together. Islam, the most beautiful religion, if practiced the way it is intended to be practiced makes this world a beautiful place to live and earns us a beautiful place to reside in the here-after.

Keywords: Taqwa, Rizq, Tawbah, Peace

اردو میں رزق کا اطلاق کھانے پینے کی چیزوں پر ہوتا ہے۔ عربی میں معطٰی عطاء کرنا"ہمیشہ ملنے والی چیز اور کو نصیب کہا جاتا ہے۔ مفرد اللغات میں امام ا صفھانی فرماتے ہیں۔ فمعنی الزرق العطاء الجاری تارہ دنیو یا تارہ اخرویا(1)

یعنی ہمیشہ ملنے والی چیز کو کہا جاتا ہے، دنیوی ہوں یا اخروی اور کبھی نصیب بخت پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے یا کھانا یا غذا جو پیٹ بھرے، یا پھر ماہوار کبھی تنخواہ کو بھی رزق کہا جاتا ہے اور یہ رزق کا لفظ عام ہے ہر نعمت کو رزق کہا جاتا ہے۔ وانفقوا ممارزقناکم من قبل ان یاتی احد کم الموت(2)

ترجمہ:-اور جو رزق اللہ تعالٰی نے تمہیں دیا ہے ان سے خرچ کرو موت آنے سے پہلے۔

اس رزق سے مراد مال جاہ منصب اور بہت کچھ ہے جو اس نے بخشا ہے۔ رزق نصیب کے معنٰی کیلئے بھی آتا ہے۔

آیت قرآنی ہے۔ وتجعلون رزقکم انکم تکذبون(3) اور جو اللہ تعالٰی تمہیں رزق دیتا ہے تم اسے جھٹلاتے ہو۔

دوسرے جگہ ارشاد ربانی ہے۔ کہ

و فی السماء رزقکم وما تو عدون(4)

ترجمہ:-اور آسمان میں آپکا رزق ہے اور جو قیامت کا وعدہ دیا جاتا ہے

یہاں رزق سے مراد برسات ہے اسکے علاوہ فرمان الٰہی یہ ہے کہ

ونزلنا من السماء ماء مبارکارزقا للعباد واحیینا به بلدة میتا(5)

بعض مفسرین نے اس کی تاویل آسمان کی ہے۔رزق سے مراد بخت اور تقدیر ہے جو اوپر آسمان سے نازل ہوتا ہے۔رزق غذا کے معنٰی میں بھی آیا ہے۔ اصحاب کھف نے ساتھی کو کہا کہ: فلیا تکم برزق منه ولیتلطف(6) رزق لاؤ یعنٰی کھانا لاؤ

ایک اور آیت میں ہے۔والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد۔اور کھجوریں بلند اور واسطے ان کے گوشے ہیں تہہ ب تہہ بندوں کیلئے رزق

قرآن مجید میں صرف غذا کے معنٰی میں نہیں ہے بلکہ ہر نعمت اس سے مراد لیا جاسکتا ہے۔ارشاد باری تعالٰی ہے:

ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل الله امواتا بل احیاء عند ربهم یرزقون (7)

ترجمہ:مت گمان کرو(ان لوگوں) ان پر جو اللہ تعالٰی کے راستے قتل کئے گئے ہیں مردہ مت سمجھو بلکہ یہ زندہ ہیں۔اللہ کے ہاں انکو رزق دیا جاتا ہے.

اس سے مراد آخرت کی مکمل نعمتیں ہیں۔ایک اور آیت بھی اسکی تاکید کرتی ہے

-ان الله هو الزراق ذوالقوة المتین(8) ترجمہ بے شک اللہ تبارک وتعالٰی رزاق اور بہت طاقت والے ہیں

یہاں عموماہر نعمت مراد ہے۔اللہ تبارک وتعالی نے سورۃ رحمٰن میں بار بار آیات کریمہ

فبای آلاء ربکما تکذبان(9) کو تکرار کیساتھ فرمایا کہ جن وانس اللہ تبارک وتعالٰی کی نعمتوں کو جھٹلائیں نہیں اور ان کی قدر کریں۔دین اسلام میں حلال چیزوں کے کھانے کا حکم ہے ارشاد باری تعالٰی ہے:

یسئلونک ماذا احل لهم قل احل لکم الطیبات(10)

اور حرام چیزوں کا منع فرمایا گیا ارشاد باری تعالٰی ہے:

حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وما اهل لغیرالله به۔(11)

مردار خون خنزیر کا گوشت اور جو غیر اللہ کے نام سے پکارا جائے حرام ہے اور اس حرام سے بچنے کو تقویٰ کہا جاتا ہے جس سے رزق میں برکت اضافہ ہوتا ہے۔اس لئے قرآن وسنت کی روشنی میں رزق میں برکت کیلئے دلائل پیش کئے جاتے ہیں جن کو ہم نے (**مفاتیح الرزق**) رزق کی چابیاں کا نام دیا ہے ان مفاتیح الرزق کے چند اسباب یہ ہیں:

1. **تقویٰ:** تقویٰ کی وجہ سے رزق میں برکت ہو جاتی ہے اور رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں ارشاد باری تعالٰی ہے ومن یتق الله یجعل له مخرجا و یرزقه من حیث لایحستب(12)

ترجمہ:اور جو تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تبارک وتعالٰی ان کو ہر مشکل میں سے نکلنے کی صورت دیگا اور وہاں سے اسکو رزق عطا کرے گا جہاں سے اسکا گمان بھی نہیں ہوگا۔ایک اور جگہ میں ارشاد باری تعالٰی ہے:

ولوانا اهل القری امنوا واتقوا لفتحنا علیهم برکات من السماء والارض(13)

ترجمہ:اگر یہ سوسائٹی والے ایمان والا راستہ اور تقویٰ اختیار کرتے تو ان کو آسمان کی برکتیں نازل کرتے ہیں۔عزت وشہرت بھی تقویٰ سے ملتا ہے:ان اکر مکم عندالله اتقاکم(14)

ترجمہ:بے شک تم میں سے عزت والے وہ ہیں جو تقویٰ والے ہیں۔

2. **استغفار:** استغفار اور توبہ رزق کی برکت واضافے کیلئے بہترین چیز ہے۔استغفار کا مادہ اصل غفر سے ہے معنٰی ہے میل کچیل سے دور کرنا ہے غفرلہ کا معنی بھی ہے کہ ظاہر اور باطن میں توبہ کرکے پاک ہونا قول اور فعل سے پاک صاف ہونا۔

قل للذین امنوا یغفروااللذین لایرجون ایام اللہ لیجزی قوما بما کانوایعملون(15)

ترجمہ:مومنوں کو یہ حکم ہے۔کہ ظاہر قول اور فعل میں پاک صاف رہیں صرف زبانی استغفار یہ گناہ اور جھوٹ ہے

توبہ استغفار کے چار شرائط ہیں۔

i. اقلاع عن الذنب گناہوں کو جڑ سے اکھاڑ لینا
ii. عزم ان لا یعود آئندہ دوبارہ گناہ نہ کرنا
iii. جبر مافات نقصان کو بھر دنیا
iv. توبہ نصوحا غسل کر کے سنت کے مطابق توبہ کرے(17)

توبوالی اللہ توبتہ نصوحا توبہ کرو خالص توبہ استغفار سے رزق کی دروازے کھل جاتے ہیں۔ارشاد خداوندی ہے

فقلت استغفروا ربکم ان کان غفارایرسل السماء علیکم مدرارا ویجعل لکم جنات و انھارا (18)

"اور مغفرت مانگوں اللہ سے بے شک وہ بخشنے والا ہے اور بھیجے گا آسمان سے بہت برسات مال اولاد میں برکت دے گا، باغات عطاء کریگا اور نہریں بھی۔"

توبہ کا معنٰی معذرت پیش کرنے کے ہیں معذرت کے تین قسم ہوتے ہیں۔

1. نہ ماننا کہ میں نے گناہ نہیں کیا ہے۔
2. فلاں کی وجہ سے کیا۔
3. میں نے گناہ کیا ہے لیکن آئندہ کبھی بھی گناہ نہیں کروں گا یہ آخری مرتبہ تھا پھر نہیں ہوگا۔یہ توبہ ہے جس سے رزق بڑھتا ہے اور برکتیں نازل ہوتی ہے۔(18)
3. **نکاح کرنا:** نکاح ایک شرعی عقد ہے اور معاملہ ہے، نکاح سنت ہے بلکہ سارے رسولوں کی سنت ہے۔ارشاد خداوندی ہے ولقد ارسلنا رسلا من قبلک وجعلنا لھم ازواجا و ذریۃ(19)

ترجمہ:البتہ یقیناہم نے رسولوں کو بھیجا جو آپ سے پہلے تھے اور ان کے لیئے بیویاں اور اولاد تھی۔

دوسرے جگہ ارشاد باری تعالٰی ہے کہ فانکحوھن باذن اھلھن(20)

0ترجمہ:جو چاہے عورتوں سے شادی کرو۔ان عورتوں سے خاندان سے اجازت لے کر شادی کرو۔

نکاح کرنا رزق روزی کی برکت کا سبب ہے غنی آسودگی کا ذریعہ ہے،ارشاد ربارى تعالي ہے کہ:

انکحو الا یامی منکم والصالحین من عبادکم وان یکن فقراء فسوف یغن اللہ من فضلہ (21)

اور نکاح کراؤ عورتوں کو اور نیک بندوں کو بھی اگر وہ فقیر ہونگے تو اللہ انکو غنی بنادیگا اور جو اولاد ہوگی انکے رزق کا ذمہ بھی اللہ تعالٰی نے اٹھایا ہے۔

4. **حدیث کی اشاعت:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام تابعین کی گفتگوں حدیث ہے۔حدیث قولی فعلی تقریری ہوتی ہیں۔حدیث کو پہچانا ہر اُمتی کا فرض ہے۔

بلغوا عنی ولوآیۃ الا فلیبلغ الشاھد الغائب فان الشاھد عسیٰ ان یبلغ من ھو اوعی نضر االلہ امری سمع مقالتی (22)

5. حدیث پہچانا خیر و برکت کا سبب ہے تروتازگی کا ذریعہ ہے۔ارشاد رسول ہے کہ اللہ اسکو تروتازہ رکھے کہ جو میرے بات کو سنے اور پھر اسکو دوسرے تک پہچائے محدثین کے خیر و برکت کے بہت سے قصے مشہور ہیں

6. **قرآن سے لگاؤ رکھنا:** قرآن مجید باری تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جس نے سابقہ کتب کو منسوخ کر دیا، قرآن ایک معجزہ ہے قرآن مجید نازل ہونے کے بعد سارے کتاب منسوخ ہوگئے ۔۔ہر وقت قرآن کی تلاوت کا حکم اور اس پر عمل کرنا ہے۔ اقراء باسم ربک الذی خلق(23)

قرآن سے اعراض کرنا۔ قرآن مجید کی اعراض کرنے سے برکتوں میں تنگی آجاتی ہے۔ارشاد خداوندی ہے۔ومن اعرض عن ذکری فان له معیشة ضنکا(23) اور جو میرے ذکر قرآن مجید سے منہ پھرے گا اس کا گزارہ تنگ ہوگا۔حدیث شریف میں آیا ہے۔ان الله یرفع بهذالقرآن اقواما ویضع به آخرین

ترجمہ:اس قرآن سے بہت لوگوں عزت ملی ہے اور بہت سے لوگوں کو پست کر دیا ہے

7. **صلہ رحمی:** رحم ماں کے پیٹ(بچہ دانی) کو کہتے ہیں اور مجازا رشتہ داری قرابت والے ایک پیٹ سے نکلتے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے ایکم اقرب رحما ترجمہ:جو قرابت میں نزدیک ہیں۔الرحم شجنة من الرحمٰن۔رحم دل کو نرمی اور احسان کو کہا جاتا ہے۔لیکن کبھی صرف احسان کرنے کو کہا جاتا ہے۔جب اللہ کی طرف رحم کی نسبت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ رقب قلب دل نرم ہونے سے پاک ہے۔حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن رحم رشتہ داری اللہ کے جلال کو پکارے گا کہ میرا فیصلہ کرو۔اللہ جل جلالہ اسکو جواب دیگا کہ تیرا نام رحم میرے نام رحمٰن سے نکلا ہے ۔اب جس نے صلہ رحمی کی ہے میں اسی سے جوڑوں گا اور جس نے صلہ رحمی کو توڑا ہے میں اسی سے توڑوں گا اب تو راضی ہے۔من احب ان یبسط له رزقه وینساء فی اثره فلیصل رحمه(24)ترجمہ: جو چاہے کہ اسکا ذکر خیر ہو اور اسکے مال میں برکت ہو وہ صلہ رحمی کرے۔

8. **اللہ کی عبادت کیلئے فارغ ہونا:** انسان و جن کا پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ارشاد خداوندی ہے **وماخلقت الجن والانس الالیعبدون۔** (25)

.ترجمہ:-ہم نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے

۔اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ سے فرمایا کہ فارغ اوقات کو عبادت میں صرف کرو۔

فاذا فرغت فانصب والی ربک فارغب- (26)

عبادت کیلئے فارغ ہونا رزق اور آسانی کا سبب ہے.

9. **حج و عمرہ بار بار کرنا:** حج کا فرض حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جاری ہے حج و عمرہ لغت میں زیارت کرنے کو کہا جاتا ہے لیکن عمرہ پیار کے سبب زیارت کو کہا جاتا ہے۔شرعی اصطلاح میں حج و عمرہ کا معنٰی ہے عبادت کا خاص طریقہ جو معروف ہے(27) بار بار حج و عمرہ کرنا آسودگی کا سبب ہے تنگ دستی کو ختم کر دیتا ہے۔حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے تابعو الحج و العمره فانما ینفیان الفقر(28) حج عمرہ لگاتار کرتے رہو کیونکہ یہ تنگ دستی کو ختم کر دیتی ہے۔

10. **فجر کے وقت تجارت پر جانا:** فجر کا وقت قیمتی وقت ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں:

ان قرآن الفجر کان مشهودا(29)

فجر کا وقت دعا ہے اور دعا کے یافتہ ہے اللهم بارک فی امتی بکورها(30)

رواه أبو داود في سننه ( )، كتاب: الجهاد، باب: في الابتكار في السفر، رقم(2606)

صبح کے وقت میں سونے کے بجائے ذکر عبادت یا تجارت کرے:

11. **مل کر کھانا:** کھاناخود اللہ تبارک وتعالی کا رزق ہے اللہ تعالی کے رزق کے بہت سارے آداب ہیں ان آداب سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ بسم اللہ پڑھ کر کے کھانا 2. سنت کے مطابق بیٹھنا 3. سیدھے ہاتھ سے کھانا 4. اپنے طرف سے کھانا 5. آخر میں الحمد اللہ پڑھنا 6. رزق حلال کھانا ہے 7. مل کر کھانا ہے۔اور بھی آداب ہیں۔

12. **کھجور کا استعمال کرنا:** کھجور ایک مشہور میوہ اور غذا ہے فرمان رسول ہے بیت لا تمرفیه جیاع اهله(31)
جس گھر میں کھجور نہ ہو وہ بھوکے رہ جائیگے۔نومولود بچے کو پہلی غذا کھجور دی جاتی ہے۔

13. **برتن کو صاف چھوڑنا:** کھانا کے آداب میں یہ بھی ہے کہ برتن کو صاف جھوڑا جائے کھانا اتنا نکالنا چاہئے کہ وہ کھاسکے پھر وہ برتن صاف جھوڑے۔امرنا ان نسبلت الصحیفة ان احدکم لایدری فی ای طعم البرکة(32)

14. **انفاق فی سبیل اللہ:** اللہ تبارک وتعالی کی راہ میں خرچ کرنا ایک اہم عبادت ہے جس میں زکوات صدقات عشر وغیرہ آجاتی ہے زکوات کے معنٰی پاکی ہیں بہتری کا سبب ہے۔اصحاب کھف کے بارے میں آیات کریمہ ہے ایھاازکی طعما فلیاتکم برزق منہ۔ایھاازکٰی سے مراد رزق حلال ہے زکٰی بھی اسی سے ماخوذ ہے اس سے مال میں برکت بہتری آجاتی ہے بہتری برکت یہ دونوں خیر اس لفظ زکوات میں موجود ہیں۔ قرآن مجید میں زکوات اور نماز اکھٹے ذکر کیے ہے: اقیموالصلوہ وآتوالزکاہ۔یعنی جس طرح نماز جسمانی پاکی کا سبب ہے تو زکوات مالی پاکی کا سبب ہے۔زکوات ادا کرنا رزق میں برکت بہتری کا سبب ہوتا ہے۔وما آتیتم من ربولیربوا فی اموال لناس الخ۔(33)
ترجمہ: جو آپ سود کا کاروبار کرتے ہو کہ اسمیں بہتری ہو لوگوں کے مال میں یہ نہیں بڑھاتا ہے اللہ کے ہاں جو تم زکوات ادا کرتے ہو تو وہ اللہ کے ہاں دھڑا دھڑ ابڑھتا ہے۔حدیث میں ہے مانقص من مال صدقہ(34)
صدقہ ،مال کو کم نہیں کرتا ہے بلکہ بڑھتا ہے الصدقہ تردالبلاء صدقہ مصیبتوں کو ٹال دیتا ہے
من ذالذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضا عفه له اجر کریم (35)
کون ہے جو اللہ کو اچھا قرضہ دے انکو بے پر دا بڑھائیگا اور ان کیلئے اچھا ثواب ہے
وانفقوا مما جعلکم مستخلفین فیه(36)
خرچ کرو اللہ کے راستے میں کہ اللہ نے تمہیں اس میں جانشین بنایا،اور جو بھی ایمان لائے گا۔تم میں سے اور انفاق فی سبیل اللہ کریگا ان کیلئے بہترین ثواب ہے۔

15. **اسلام میں سلام کا حکم:** اسلام اور سلام یہ دونوں ہی ایک معنٰی ہیں یعنی جو اسلام قبول کرلیتا ہے وہ سلامتی میں آجاتا ہے پھر اسکا مال اور اسکی جان ہر لحاظ سے محفوظ ہو جاتی ہے۔رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں(صحیح بخاری) اللہ رب العزت نے فرمایا:اے ایمان والوں!اپنے گھروں کے علاوہ کسی دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک کہ ان کی اجازت حاصل نہ کرلو اور گھر والوں پر سلام کہو۔یہ بات تمھارے حق میں بہتر ہے توقع ہے کہ تم اسے یاد رکھوگے۔مزید فرمایا: جب تم اپنے گھروں میں داخل ہوا کروں اپنے لوگوں(گھر والوں)پر سلام کیا کروں۔یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے ہوں جب تک کہ مومن نہ بن جاؤں اور تم اس وقت تک مومن نہیں بن سکتے ہوں جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔کیا میں تمہیں ایسا نسخہ نہ بتاؤں کہ تم اس پر عمل کر کے آپس میں محبت کرنے لگوگے تو سلام کو اپنے درمیان عام کرو۔ایک صحابی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ: کونسا اسلام زیادہ بہتر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔(محتاجوں) کو کھانا کھلانا اور ہر جاننے اور نہ جاننے والوں کو سلام کرنا۔(صحیح بخاری) اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے باہم سلام کو عام کرنیکی ترغیب دلائی ہے کہ یہ عزیز واقاب اور دوست احباب تک ہی محدود نہیں

ہے بلکہ مسلمانوں کیلیے ہے۔سلام مسلمانوں کیلئیے باہم تواضع اور ایک دوسرے پر اسلامی حق ہے اور ایک دوسرے سے محبت کا ثبوت ہے۔اوراسی سلام کی وجہ سے ایک دوسرے کے دلوں سے حسد،بغض تکبر حقارت ختم ہو جاتی ہے۔اورا ایک دوسرے سے تعارف، محبت، اور الفت اور نیکیاں اور جنت کو حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔اوراسی سے جناب محمد رسولؐ اللہ کی سنتکا طریقہ بھی زندہ ہو جاتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ دو چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے اسلامی بھائی پر واجب ہے۔

1. سلام کرنا 2.پیاسے کو پانی پلانا3.دعوت قبول کرنا4.مریض کی عیادت کرنا5.جنازے کیساتھ چلنا(صحیح مسلم)

اور جب سلام کسی پر کیا جائے تو سننے والے پر واجب ہے کہ وہ اسے بہترین جواب دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق۔

ابو سعید خدریؓ اللہ عنہ فرماتے ہیں۔کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔کہ لوگوں کے گزرگاہوں میں بیٹھنے سے اجتناب کرو۔صحابہؓ نے فرمایا۔کہ اے اللہ کے رسولؐ ہمارے لیے ان گزرہاہوں میں بیٹھنا ضرروری ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو پھر اس راستے کا حق ادا کروں۔صحابہ کرامؓ نے فرمایا۔کہ اے اللہ کے رسول راستے کا حق کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا1. نظروں کو نیچا کرو 2.کسی تکلیف دہ چیز کو دیکھو تو اسکو وہاں سے ہٹاؤ 3.کسی کا جواب دو۔4.لوگوں کو نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو (صحیح بخاری)

جہاد میں عملی شرکت کرنا: "جہاد" کی لغوی معنٰی ہے کوشش کرنا بلکہ وسیع کوشش کرنا ہے۔

اور مجاہد کوشش کو صرف کرنا دشمن کے خالف جہاد تین قسم پر ہے۔ظاہر دشمن کافر سے مقابلہ

1. باطنی دشمن(شیطان سے مقابلہ کرنا)
2. اندورنی دشمن(نفس) سے مقابلہ کرنا

ارشاد خداوندی ہے۔وجا هدوابا موالكم وانفسكم فی سبیل اللہ۔ترجمہ: جہاد کرو مال سے اور جان سے اللہ کے راستے میں۔

حدیث شریف ہے۔جاهدوا انفسكم كماتجاهدون اعداءكم۔ترجمہ: اپنے خواہشات سے جہاد کروں، جیسے جہاد کرو جیسے دشمنوں سے جہاد کرتے ہو۔جہاد بہت بڑے برکت اور رزق کی فراخی کا سبب ہے یہاں ہمارے رسول حضرت زبیر بن عوام کا تفصیلی قصہ کا اختصار دیا جاتا ہے، کہ جہاد میں کتنی برکت ہے۔جو حضرت زبیر بظاہر 22 لاکھ کے مقروض آرہے تھے لیکن جہاد کی برکت سے انکی ملکیت 35 کروڑ بن گئی۔حضرت زبیر بن عوام عبداللہ بن زبیرؓ فرماتے ہے کہ میرے باپ زبیرؓ مجھے قرضہ کے بارے میں وصیت کرتے رہے کہ اگر تو قرض ادا کرنے سے عاجز رہو تو میرے مولا سے مانگنا مولا 18 معنی میں استعمال ہوتا ہے حتی کہ میں نے سوال کیا کہ آپ کا، مولا ضامن کون ہے۔فرمایا(اللہ)۔ان پر قرضہ اس وجہ سے چڑھ گیا تھا کہ کوئی شخص انکے پاس امانت رکھتا تو انکو بیع سلف کے زمرے میں داخل کرتا تھا۔کہا گیا ہے کہ کبھی اس نے کوئی گورنر یا ٹیکس لینے یا خراج لینے کا کام نہیں کیا۔

بلکہ وہ جہاد کرتے ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ رسولؐ اللہ بیعت میں ابی بکرؓ بیعت میں عثمانؓ کی بیعت میں۔بہر حال حضرت زبیرؓ کے غابہ کی زمین ورثہ میں کچھ مکانات تھیں جو 35 کروڑ تک پہنچ چکی تھی اس حدیث کو امام بخاری نے برکت المغازی کے باب میں لایا ہے کہ جہاد میں برکت ہوتی ہے۔

حوالہ جات

(1)اصفہانی امام راغب۔مفروات القران باب الراء۔طبع نور محمد کتب خانہ کراچی
(2)سورہ المنافقون 63 آیت 10
(3)سورہ الواقعہ 56 آیت 22

(4)سورہ الذاریات 51آیت 22
(5)سورہ ق آیت 11
(6)سورہ الکھف 18آیت 169
(7)سورہ آل عمران آیت 19
(8)سورہ الذاریات 51آیت 58
(9)سورہ الرحمٰن 55آیت آیت 61تا77
(10)سورہ المائدہ 5آیت 4
(11)سورہ سورہ المائدہ 5آیت 3
(12)سورہ المائدہ 65آیت 3
(13)سورہ الاعراف آیت 96
(14)سورہ الحجرات 49آیت 13
(15)سورہ الجاثیہ 45آیت 15
(16) النووی محي الدين بن شرف النووي الدمشقي، رياض الصالحين
(17)سورہ نوح 71آیت 12
(18)اصفھانی امام راغب۔ مفروات القران طبع نور محمد کتب خانہ کراچی
(19)سورہ الرعد آیت 38
(20)ایضا سورہ النساء 4آیت 25
(21)سورہ نور آیت 32
(22) صحيح البخاري ،كتاب العلم، باب باب بَابٌ لِيُبَلِّغْ الْعِلْمَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ
(23)العلق 96آیت 1
(24) صحيح البخاري حدیث نمبر :5986
(25)سورہ ذاریات 51آیت 58
(26)سورہ الانشراح آیت 7-8
(27)اصفھانی امام راغب۔ مفروات القران طبع نور محمد کتب خانہ کراچی
(28)تبریزی فطیب ولی الدین مشکواۃ المصابیح 419 طبع قدیمی کتب خانہ کراچی
(29)ایضا
(30)اصفھانی امام راغب۔ مفروات القران طبع نور محمد کتب خانہ کراچی
(31)مسلم في صحيحه عن عائشة رضي الله عنها رقم(2046)
(32)مسلم(2034)وأبوداود(3845)والترمذي(1803)
(33)روم آیت نمبر:29
(34) صحیح مسلم رقم الحدیث: 6757 : البر والصلۃ والآدب باب 19
(35)سورۃ الحدید:11
(36)سورۃ الحدید:7